دینی مجالس کے آداب

مولانا محمد الیاس گھمن ❖

اللہ تعالیٰ کے دین کی مبارک مجالس میں شرکت کرنا علم کے حصول کا سبب، عمل کے جذبے کا باعث، خیر و عافیت کا وسیلہ اور ہدایت کا ذریعہ ہوتا ہے ان مجالس کے فوائد تب ہی حاصل ہوتے ہیں جب حقوق و آداب ملحوظ رکھے جائیں۔ چند یہ ہیں:

اخلاصِ نیت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔(۱)

تحصیل علم کے لیے شریک ہوں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے راستے پر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں۔(۲)

فائدہ: مجلس میں خاموشی سے آ کر بیٹھ جائیں، بلند آواز سے سلام و کلام نہ کریں۔ اکتاہٹ کا اظہار بھی نہ کریں۔ بار بار انگڑائیاں اور جمائیاں نہ لیں۔

باوضو رہیں

وضو کی اپنی تاثیر ہوتی ہے کہ انسان کو سنی ہوئی اکثر باتیں یاد رہتی ہے، عمل کا جذبہ بڑھتا ہے اور سب سے بڑھ کر کہ بندہ شیطانی وساوس کا بہت کم شکار ہوتا ہے۔

وقت کی پابندی کریں

کوشش کریں کہ وقت سے کچھ پہلے پہنچیں، پہلے آگے والی صفوں میں ترتیب سے جگہ بنائیں پھر درجہ بدرجہ پیچھے جگہ بناتے جائیں بصورت دیگر کندھے نہ پھلانگیں۔

❖ مرکز اہل سنت والجماعت، سرگودھا، پاکستان

(۱) صحیح البخاری

(۲) جامع الترمذی

راستوں پر نہ کھڑے ہوں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے (اور بلا وجہ کھڑا ہونے) سے بچو۔(۱)

صرف نیک مجالس اختیار کریں

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک اور برے ہم نشین کی مثال کستوری بیچنے والے عطار اور لوہار کی سی ہے۔ مشک بیچنے والے کے پاس سے تم دو اچھائیوں میں سے ایک ضرور ہی پاؤ گے۔ یا مشک ہی خرید لوگے ورنہ کم از کم اس کی خوشبو تو ضرور ہی پا سکو گے۔ باقی رہی لوہار کی بھٹی یا تو وہ تمہارے بدن اور کپڑوں کو جھلسا دے گی ورنہ تم اس کی بدبو تو ضرور ہی پاؤ گے۔(۲)

مجالس میں کشادگی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہتر مجلس وہ ہے جس میں زیادہ لوگوں کا بندوبست ہو۔(۳)

جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب نبی کریم ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں جگہ ملتی وہیں بیٹھ جاتے۔(۴)

نئے آنے والے کو جگہ دیں

ایمان والو! جب تم سے کہا جائے مجالس میں دوسروں کے لیے گنجائش پیدا کرو تو گنجائش پیدا کر دیا کرو (اس کے بدلے) اللہ تمہارے لیے وسعت پیدا کرے گا۔(۵)

گنجائش ہو تو بیٹھ جائیں

حضرت مصعب بن شیبہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان مروی ہے کہ جب کوئی شخص لوگوں کے پاس آئے اور اس کے بیٹھنے کے لیے گنجائش پیدا کی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے کیونکہ یہ اللہ رب العزت کی طرف سے ملنے والی عزت ہے جو اس کے مسلمان بھائی نے اس کے لیے کی ہے۔ اگر اس کے لیے گنجائش پیدا نہ ہو سکے تو کسی اور کشادہ جگہ کو دیکھے اور وہیں جا کر بیٹھ جائے۔(۶)

---

(۱) صحیح البخاری (۲) صحیح البخاری (۳) سنن ابی داؤد (۴) سنن ابی داؤد (۵) سورۃ المجادلۃ (۶) بغیۃ الباحث

لوگوں کے بیچ گھس کر نہ بیٹھیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ایسے شخص پر لعنت کی ہے جو (مجلس میں) لوگوں کے حلقہ میں درمیان میں جا کر بیٹھے۔(۱)

کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے اور خود اسی جگہ بیٹھ جائے۔(۲)

جگہ کا زیادہ حقدار کون ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور پھر واپس آ جائے تو اس جگہ کا وہی زیادہ حقدار ہوگا۔(۳)

فائدہ: اگر واپس آ کر اسی جگہ دوبارہ بیٹھنا ہو تو اپنی کوئی نشانی رکھ جائیں مثلاً کوئی کپڑا وغیرہ لیکن کوئی قیمتی چیز رکھ کر نہ جائیں۔

بلا اجازت لوگوں کے درمیان نہ بیٹھیں

حضرت عمرو بن شعیب کے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص لوگوں کے درمیان بغیر اجازت نہ بیٹھے۔(۴)

سرگوشی نہ کریں

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس وقت تم تین لوگ ہو تو ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ کر دو بندے آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ تم (دیگر) لوگوں کے ساتھ مل جاؤ اس وجہ سے کہ وہ بندہ (جس کو چھوڑ کر گفتگو کی جائے کہیں وہ) دکھی نہ ہو۔(۵)

کسی کی باہمی گفتگو پر کان نہ لگائیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کی باہمی گفتگو پر کان لگاتا ہو اور وہ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہوں یا اس طرز عمل کی وجہ سے اس سے دور بھاگتے ہوں تو اس شخص کے کان میں قیامت والے دن سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔(۶)

---

(۱) سنن ابی داوٗد (۲) صحیح البخاری (۳) سنن ابن ماجہ (۴) سنن ابی داوٗد (۵) صحیح البخاری (۶) صحیح البخاری

کسی کی طرف پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو کسی ہم مجلس کے سامنے پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے کبھی نہیں دیکھا گیا۔(۱)

جب گفتگو نہ ہو رہی ہو تو ذکر اللہ کریں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جاتے ہیں وہ ایسے ہیں جیسے کسی مردار گدھے کے پاس سے کھڑے ہوئے، اور یہ مجلس قیامت والے دن ان کے لیے حسرت کا سبب بنے گی۔(۲)

فائدہ : درسِ قرآن، درس حدیث، خطبہ جمعہ، مذاکرہ، مشورہ، تقریر و بیان یا سبق ہو رہا ہو تو اب ان ہی چیزوں کو توجہ سے سنیں اس وقت ذکر نہ کریں۔

چند متفرق آداب

☆اوقات اور ترتیب کی پابندی کریں ☆اپنے سامان کی اچھی طرح حفاظت کریں ☆سیل فون کو سائیلنٹ پر لگادیں ☆خدمت کا موقع ملے تو ضرور کریں ☆مصافحہ کا وقت دیا جائے تو خاموشی اور ترتیب سے کریں ☆اگر اس سے روک دیا جائے تو اس کی پابندی کریں ☆کھانے وغیرہ کو ضائع ہونے سے بچائیں ☆منتظمین سے اخراجات کا جتنا بوجھ کم کر سکتے ہیں، کم کریں ☆دینی لٹریچر، مسواک، خوشبو اور تسبیح وغیرہ موجود ہو تو وہ خریدیں۔

اختتام مجلس کی دعا پڑھیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں بے مقصد باتیں بھی ہوگئیں ہوں تو مجلس کے آخر میں یہ دعا پڑھ لے تو اس کے وہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں جو اس مجلس میں سرزد ہوئے ہوں۔ دعا یہ ہے: **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ** اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں، اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔(۳)

اللہ تعالیٰ ہمیں دینی مجالس میں بامقصد حاضری کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ سید الصادقین

---

(۱) جامع الترمذی (۲) سنن ابی داؤد (۳) جامع الترمذی